خصوصی رپورٹ :

حضرت مولانا عبدالرؤف فاروقی،
سیکرٹری جنرل جے یو آئی پاکستان

قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ بلا مقابلہ جمعیۃ علماء اسلام کے امیر مرکزیہ منتخب ہوگئے

جمعیۃ کے مرکزی اور صوبائی انتخابات

جمعیۃ علماء اسلام کی رکنیت سازی کا عمل مکمل ہونے اور ماتحت تنظیموں کے انتخابات کے بعد جمعیۃ کے مرکزی ناظم انتخابات جناب میاں محمد عارف ایڈوکیٹ کی دعوت پر جمعیۃ صوبہ پنجاب اور مرکز کے انتخابی اجلاس بالترتیب 20 اور 21 اکتوبر 2010 بروز بدھ اور جمعرات کو جامع مسجد خدام الدین شیرانوالہ دروازہ لاہور میں منعقد ہوئے اور مجلس عمومی کے ارکان نے بھرپور طور پر ان میں شرکت کی، کاروائی ارسال خدمت ہے۔

صوبائی انتخابات: 20 اکتوبر کو بعد از نماز عشاء پنجاب جمعیۃ علماء اسلام مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا۔ صوبائی امیر حضرت مولانا بشیر احمد شاد ملک سے باہر ہونے کے باعث شریک نہ ہوسکے۔ قائم مقام صوبائی امیر حضرت مولانا مخدوم منظور احمد نے صدارت کی۔ راقم نے بطور صوبائی جنرل سیکرٹری اجلاس کی کارروائی کا آغاز کیا۔ اور مجلس عمومی سے خطاب کرتے ہوئے درخواست کی کہ وہ آئندہ مدت کیلئے بہتر قیادت کا انتخاب کریں۔ بعدازاں انتخابات کی نگرانی جناب میاں محمد عارف صاحب نے کی۔ اور مجلس عمومی نے بالاتفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی حبیب الرحمٰن درخواستی کو صوبائی امیر اور حضرت مولانا محمد رمضان علوی کو صوبائی جنرل سیکرٹری منتخب کیا۔ اور امیر کو اختیار دیا کہ منتخب جنرل سیکرٹری سے مشورہ کرکے وہ صوبائی مجلس عاملہ کی تکمیل کریں۔ انتخابات کے بعد صوبائی امیر محترم نے مجلس عمومی سے خطاب کیا۔ اور اجلاس کے مہمان خصوصی جانشین امام الہدیٰ حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری نے کارکنوں اور منتخب قیادت سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت کو اکابر کے طرز پر منظم کرنے کیلئے تلقین فرمائی اور اختتامی دعا فرمائی۔

مرکزی انتخابات: 21 اکتوبر بروز جمعرات کو پورے ملک سے آئے ہوئے مجلس عمومی کے نمائندوں کا اجلاس اسی مقام پر منعقد ہوا۔ قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ العالی نے صدارت فرمائی۔ سٹیج سیکرٹری کے طور پر احقر نے کارروائی کو آگے بڑھایا___ تلاوت قرآن مجید کے بعد ملک بھر سے آئے ہوئے نمائندگان کی طرف سے منتخب حضرات نے اپنے اپنے علاقوں میں جمعیت کی کارکردگی، رکنیت سازی اور تنظیمی صورتحال کا جائزہ پیش کیا۔ اور پھر جمعیت کے مرکزی انتخابات کے مرحلے کا آغاز جناب میاں محمد عارف ایڈوکیٹ نے بحیثیت مرکزی ناظم انتخاب کیا۔

مرکزی امیر کے لئے حضرت مولانا سمیع الحق کا اسم گرامی تجویز ہوا اور پوری مجلس عمومی نے انتہائی جوش اور

ولولہ سے بالاتفاق بلا مقابلہ حضرت مولانا سمیع الحق کو جمعیت کا مرکزی امیر منتخب کیا۔ جمعیت کے ناظم عمومی کیلئے مجلس عمومی کی طرف سے تجویز کردہ حضرات میں سے جناب میاں محمد عارف ایڈووکیٹ جناب مولانا سیف الرحمٰن درخواستی، جناب مولانا شاہ عبدالعزیز مجاہد، اور راقم الحروف عبدالرؤف فاروقی کے درمیان مجلس عمومی کی رائے لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ انتخابات کے لئے رائے شماری کی ذمہ داری مولانا سید محمد یوسف شاہ اور مولانا مفتی حبیب الرحمٰن درخواستی، جناب اکرام اللہ شاہد، مولانا نجم الدین درویش اور مولانا قاری سعید الرحمٰن کے سپرد کی گئی۔ ان حضرات نے نماز ظہر کے بعد بڑی تدبیر اور حکمت عملی سے رائے شماری کا طریقہ طے فرمایا۔ اور مجلس عمومی کے تمام ارکان نے اپنی اپنی صوابدید کے مطابق اپنا ووٹ استعمال کیا۔ اور اس طرح ووٹوں کی گنتی کے بعد اس انتخابی عمل کے نگرانی حضرت مولانا یوسف شاہ صاحب نے راقم الحروف عبدالرؤف فاروقی کو جمعیت کے اس عہدہ پر کثرت رائے سے کامیاب قرار دیا۔ اور پھر مجلس عمومی نے حسب روایت امیر مرکزیہ حضرت مولانا سمیع الحق کو مجلس عاملہ کی تشکیل کا اختیار دیا۔ راقم کے مختصر خطاب کے بعد امیر محترم نے جمعیۃ کے کارکنوں اور میڈیا کے نمائندوں سے تفصیلی خطاب کیا۔ اور جمعیۃ کی پالیسی اہداف اور سیاسی طرز عمل کے ساتھ ساتھ ملکی اور بین الاقوامی سیاسی صورت پر سیر حاصل گفتگو فرمائی۔ اجلاس کے اختتام سے پہلے درج ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔ ــــ یادگار اسلاف حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحبؒ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ اور ملک وملت کیلئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اور ان کی وفات کو جمعیۃ کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا گیا۔ ملک پر امریکی تسلط اور حکمران اتحاد کی طرف سے امریکی حکام کی پیروی کرتے ہوئے ملکی وقار کو مجروح کرنے کی پالیسی پر غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حکومت پاکستان امریکی اتحاد سے فی الفور دستبردار ہو کر تمام پالیسیاں قومی وقار اور ملکی سالمیت کے پیش نظر از سر نو ترتیب دیئے۔ پاکستانی حدود میں امریکی طیاروں کی بمباری اور ڈراؤن حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں فی الفور بند کرانے کا مطالبہ کیا گیا۔ اور پاک فوج سے اپیل کی گئی کہ وہ ملک کی زمین، سرحدوں اور فضا کی حفاظت کا فریضہ ادا کریں۔ بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ اور ان کی قیمتوں میں اضافے، ہوشربا مہنگائی، کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات، علماء کرام کے قتل، مساجد ومزارات پر خودکش دھماکوں اور امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو حکومت کی ناکامی قرار دیتے ہوئے وزرات داخلہ کو اس کا ذمہ دار قرار دیا گیا۔ اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے فوری اقدامات کرے۔ ــــ اجلاس حضرت امیر مرکزیہ کی دعا پر ختم ہوا اور امیر محترم نے حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری برکاتہم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جمعیۃ کی نئی صف بندی میں اس مرکز کی برکات کے شامل رہنے کی دعا فرمائی۔

محترم! میں نے 25 اکتوبر۔ سوموار کو حضرت مولانا عبدالخالق صاحب ہزاروی، حضرت مولانا محمد رمضان علوی اور حضرت مولانا محمود الحسن بالاکوٹی کے ہمراہ اکوڑہ خٹک امیر محترم کے پاس حاضری دی، مولانا سمیع الحق صاحب مسلسل بخار کی کیفیت میں تھے، ملاقات اور عیادت کے بعد ہم صوبہ خیبر پختونخواہ کی صوبائی جمعیۃ کی طرف سے پریس کلب پشاور میں دیئے گئے استقبالیہ میں شریک ہوئے اور پریس کلب کے نمائندوں اور جمعیۃ کے کارکنوں سے خطاب

کیا۔ دوسرے روز 26 اکتوبر کو اسلام آباد اور راولپنڈی کی جمعیۃ کی طرف سے پریس کلب راولپنڈی میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں راولپنڈی، اسلام آباد کے تقریباً 300 علماء شریک ہوئے۔ قائد محترم اپنی علالت کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ استقبالیہ تقریب میں شریک علماء سے مولانا سید محمد یوسف شاہ، مولانا حامد الحق حقانی، جناب اکرام اللہ شاہد، مولانا محمد رمضان علوی، دیگر مقامی رہنماؤں اور میں نے خطاب کیا۔ اور جمعیۃ اہل سنت کے امیر مولانا اشرف علی نے دعا فرمائی۔ بعد ازاں راولپنڈی کے ہسپتال میں ہم امیر محترم حضرت مولانا سمیع الحق کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مغرب کے بعد امیر محترم کی صدارت میں مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مولانا عبدالخالق ہزاروی، مولانا محمد رمضان علوی، مولانا سید محمد یوسف شاہ، مولانا حامد الحق حقانی، جناب اکرام اللہ شاہد اور راقم الحروف عبدالرؤف فاروقی نے شرکت کی اور باہمی مشاورت سے مرکزی مجلس عاملہ کی تشکیل کی گئی اور امیر محترم نے تمام عہدوں پر چاروں صوبوں کو نمائندگی دیتے ہوئے مرکزی عہدیداروں کی منظوری دی اور اس طرح الحمدللہ آئندہ کی دستوری مدت کیلئے جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے مرکزی ذمہ داران کی نامزدگی کا عمل مکمل ہو گیا۔

مجلس عاملہ مرکزی جمعیۃ علماء اسلام پاکستان

سرپرست اعلیٰ: شیخ الحدیث حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب کوہاٹ۔ سرپرست: حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری لاہور۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسفندیار خان کراچی، مولانا سید عبیداللہ شاہ اسلام آباد۔ حضرت مولانا عبدالمجید صاحب کہروڑ پکا۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب ژوب۔

امیر: قائد جمعیت مولانا سمیع الحق صاحب اکوڑہ خٹک، نائب امیر: میاں محمد عارف ایڈوکیٹ گوجرانوالہ۔ نائب امیر: مولانا حافظ حسین احمد مروان۔ مولانا قاری عبدالمنان انور کراچی۔ مولانا بشیر احمد شاد چشتیاں، مولانا پیر سیف الرحمٰن درخواستی راجن پور۔ نجم الدین درویش ژوب۔ سیکرٹری جنرل: حضرت مولانا عبدالرؤف فاروقی لاہور۔ ڈپٹی سیکرٹری: مولانا مفتی محمد عثمان یار خان کراچی۔ مولانا حامد الحق حقانی صاحب اکوڑہ خٹک، مولانا شاہ عبدالعزیز مجاہد کرک، ایڈووکیٹ ظہیر الدین بابر لاہور۔ مولانا محمد شفیق دولت زئی قلعہ سیف اللہ۔ سیکرٹری مالیات: مولانا عبدالخالق صاحب اسلام آباد۔ سیکرٹری اطلاعات: مولانا عاصم مخدوم لاہور۔ معاون سیکرٹری اطلاعات: حافظ محمد ایوب ڈیروی پشاور۔ سالار: مولانا فتح محمد چمنی چمن۔ ترجمان جمعیت: مولانا محمد سید یوسف شاہ اکوڑہ خٹک

محترم! جمعیۃ علماء اسلام کی اس نئی صف بندی میں امیر مرکزیہ حضرت مولانا سمیع الحق کی قیادت میں مجھ جیسے چھوٹے آدمی پر ایک بڑی ذمہ داری عائد کی گئی ہے جس سے عہدہ برا ہونے کیلئے مجھے اللہ تعالیٰ کی نصرت اور آپ کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ دستور میں طے کیے گئے نصب العین کے مطابق ہم ملکر ایک انتھک مخلصانہ جدوجہد کا آغاز کریں تو اس قافلہ حق کو منظم کرنے اور ملکی و بین الاقوامی طور پر جمعیۃ کو ایک عظیم سیاسی قوت بنانے میں ہم اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ اس کام کیلئے کمربستہ ہو جائیں اور دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھیں۔

والسلام: عبدالرؤف فاروقی (جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء اسلام پاکستان) (0300 4731347)